70425 ـ بلوغت کے ثبوت کے لیے احتلام ضروری ہے

سوال

میں سولہ برس کا جوان ہوں، منی خارج ہونے کے علاوہ بلوغت کی باقی ساری علامات ظاہر ہو چکی ہیں، تو کیا یہ مرض ہے یا طبعی چیز، یہ علم میں رہے کہ میری خوراك نیچرل اور طبعی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

لڑکے اور لڑکی کی بلوغت کی علامات معروف ہیں، لڑکا تین میں سے کسی ایك چیز کے ظاہر ہونے سے بالغ ہو جاتا ہے وہ تین علامات یہ ہیں:

1 ـ منی کا خروج.

2 ـ یا شرمگاہ کے ارد گرد سخت بال آ جانا.

3 ـ یا پھر پندرہ برس کی عمر مکمل ہو جانا.

اور لڑکی بالغ ہونے کی علامات ان تین کے علاوہ چوتھی علامت بھی ہے وہ یہ کہ لڑکی کو حیض کا خون آ جائے.

اور یہ سب علامات ظاہر ہونا شرط نہیں، بلکہ ان میں سے کوئی ایك علامت بھی ظاہر ہو جائے تو اس شخص کے بالغ ہونے کا حکم لگانے کے لیے کافی ہے "

دیکھیں: الشرح الممتع (6 / 202).

اور آپ کا سولہ برس کی عمر کو پہنچ جانا آپ کے بالغ ہونے کی دلیل ہے، چاہے منی نہیں بھی آئی.

آپ کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اب آپ مکلف ہو چکے ہیں اور اپنے اعمال و اقوال کے ذمہ دار اور جوابدہ ہیں، جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" تین قسم کے افراد سے قلم اٹھا لی گئی ہے: بچے سے حتی کہ وہ بالغ ہو جائے، اور سوئے ہوئے سے حتی کہ وہ بیدار ہو جائے، اور مجنون اور پاگل سے حتی کہ وہ صحیح ہو جائے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (4402) سنن نسائی حدیث نمبر (3432) سنن ترمذی حدیث نمبر (1423) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2041) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ہم نے آپ کی حالت کے متعلق ایك ڈاکٹر صاحب سے دریافت کیا تو انہوں نے ہمیں بتایا کہ ہو سکتا ہے یہ بیماری ہو، اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ طبعی امر ہو، اس لیے آپ کسی ماہر ڈاکٹر سے رجوع کریں، تا کہ حقیقت واضح ہو سکے.

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اور آپ کو صحیح امور کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .